الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں سائلہ پر ایک طلاقِ بائن واقع ہوگئی ہے جس کا حکم یہ ہے کہ اب رجوع نہیں ہوسکتا، البتہ عدت کے اندر اور عدت کے بعد بھی بلاحلالہ باہمی رضامندی سے نئے مہر پر دوبارہ نکاح ہوسکتا ہے۔

وجہ یہ ہے، کہ ہمارے عرف میں لفظِ "فارغ" ایسا کنایہ ہے، جو صرف جواب کا احتمال رکھتا ہے۔ اور اس قسم کے کنایات سے قرینہ کے وقت بلانیت بھی طلاق واقع ہوجاتی ہے۔ مذکورہ صورت میں سائلہ کے شوہر نے چونکہ جھگڑے کے دوران غصہ کی حالت میں یہ الفاظ کہے ہیں، لہٰذا حالتِ غضب کے قرینہ کی وجہ سے بلانیت بھی اس سے ایک طلاقِ بائن واقع ہوگئی۔ اور چونکہ طلاق بائن دوسری طلاقِ بائن کے ساتھ لاحق نہیں ہوتی، اسلئے پہلی مرتبہ کے بعد جو الفاظ کہے ہیں، اس سے مزید کوئی اور طلاق واقع نہیں ہوئی۔ تاہم دوبارہ نکاح کرنے کی صورت میں شوہر آئندہ صرف دو طلاقوں کا مالک رہے گا۔ اسلئے آئندہ طلاق کے معاملہ میں سخت احتیاط کرنا لازم ہے ——

(ماخذہٗ التبویب: ۵۳۶/۸۷ واحسن الفتاویٰ: ۱۸۸/۵)

فی الدر المختار: (۳۰۰/۳)

(ونحو اعتدی، واستبرئی رحمك، أنت واحدة، أنت حرة إختاری، أمرك بيدك، سرحتك فارقتك لايحتمل السب والرد) ففی حالة الرضاء تتوقف الاقسام علی نية)..... (وفی الغضب) توقف (الأولان) إن نوی وقع وإلا لا۔

وفی ردّ المحتار تحتہ:

(قوله توقف الأولان) أی ما يصلح ردًّا وجوابًا وما يصلح ... ذلک أن حالة

Scanned by CamScanner

للطلاق وغيره، فإذا عنى به غيره فقد نوى ما يحتمله كلامه ولا يكذبه الظاهر فيصدق في القضاء، بخلاف ألفاظ الأخير أي ما يتعين للجواب، لأنها وإن احتملت الطلاق وغيره أيضا لكنها لما زال عنها احتمال الرد والتبعيد والسب والشتم اللذين احتملتهما حال الغضب تعينت الحال دالة على ارادة الطلاق فترجح جانب الطلاق في كلامه ظاهرا فلا يصدق في الصرف عن الظاهر فلذا وقع بها قضاء بلا توقف على النية كما في صريح الطلاق إذا نوى به الطلاق عن وثاق اهـ والله سبحانه وتعالى [أعلم]

بنده ضياء الرحمن المكي

دار الإفتاء دار العلوم ك[راتشي]

٨ - ٦ - ١٤٢٦ھ

الجواب صحيح

بنده [illegible]

دار الإفتاء دار العلوم كراچی

٨-٦-١٤٢٦ھ

الجواب صحيح

[illegible]

١٤٢٦-٦-٩

الجواب صحيح

محمد عبد الله [illegible]

دار الإفتاء دار العلوم كراچی

٩-٦-١٤٢٦ھ

دار الإفتاء [illegible] نمبر ٨٠٤/٢٧

Scanned by CamScanner